بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

تینتسویں قسط

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام

حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی

سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری

خلیفہ تاج الشریعہ

DAR-UL-RAZA

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:.................. بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (تینتسویں قسط)

اسپیکر:.................. حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:.................. سیرت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

زیرِ سرپرستی:.................. شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:.................. شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:.................. حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:.................. مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:.................. حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:.................. 09

پبلشر:.................. مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الكريم o فاعوذ باللّٰه من الشيطن الرجيم بسم اللّٰه الرحمن الرحيم o

واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا واذكروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعداء لعلك بين قلوبكم

صدق الله مولانا العظيم وصدق رسوله النبی الكريم ونحن علی ذالك من الشاهدين والشاكرين والحمدلله رب العالمين

قال اللّٰه تبارك وتعالی فی شانِ حبيبه o ان اللّٰه وملئكته يصلون علی النبی ط ياايهاالذين امنو صلو عليه وسلموا تسليما o

اللّٰهم صل علی سيدنا ومولانا محمد وعلی ال سيدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

سیرت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

ملتِ اسلامیہ کی نیک بختی اور سعادت ہے کہ جمعۃ المبارک کے اِس اجتماع میں سب حاضر ہیں۔ بھائیو خدا کا ہم شکر ادا کریں یہ اُس کا کرم ہے کہ اُس نے آج ایک پلیٹ فارم پر ہمیں جمع ہونیکی توفیق عطا فرمائی۔ مسلمان خدائے لم یزل کی بارگاہ میں سر کو جھکانے کے لئے حاضر ہوا ہے اور درود و سلام پڑھنے اُس آخری رسول پر، نبی تاجدار، احمد مختار، محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر اُن کے وسیلے سے ہم آج خدا کی عبادت کرنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ درود پڑھیں

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

علماء کرام، عزیز ساتھیو، دوستو، دوست، جنتا، سرکار اور دھرم کی سیوا کرنے والو! آج اللہ نے ہمیں پھر موقع دیا کہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوگیا ہوں۔ یہ اللہ کا سلیکشن ہے، یہ اُس کا انتخاب ہے اور اے گنبدِ خضرا کے مکین، اے مدنی تاجدار آقا یہ آپ کے غلاموں کا صدقہ ہے، یہ آپ کی نسبت کا صدقہ ہے، ہم آپ کے نام لیوا ہیں۔ آقا ہم نے آپ کے دامن کو تھاما ہے، آپ کے فرمان کو ہم نے قبول کیا ہے۔ آپ کا یہ پیغام دنیا میں اللہ کا پیغام ہے جس کو آپ نے آج سے چودہ سو برس پہلے پیش فرمایا۔ آج وہی پیغام ملتِ اسلامیہ کے سامنے ہے۔ ارشاد فرمایا کہ ''اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑلو'' دامن کو تھام لو، کس کے دامن کو؟ اِس دنیا کے انسانوں نے خدا کو پہچانا، خدا کو جانا، خدا کو مانا، خدا کی عبادت کی لیکن کیسے؟ اے آمنہ کے لال آپ آگئے۔ آپ کا وسیلہ ہاتھ آگیا۔ اے آقا آپ نے کرم فرمایا! ہم کو دین بتایا، دنیا بتائی، راہ متعین کردی۔ میرے آقا آپ نے سیدھی راہ ہمیں دکھائی اور سیدھا راستہ ہمیں بتایا۔

اے مسلمانو! میرے آقا سے سیدھا راستہ جنہوں نے لیا وہ صحابہ تھے صحابہ کی جماعت نے میرے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ وہ دن کیا ہوں گے وہ راتیں کیا ہوں گی کہ جن میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منبر پر جلوہ فرما ہوں گے، قرآن پڑھ رہے ہوں گے، صحابہ دیکھ رہے ہوں گے، کانوں سے سن رہے ہوں گے۔ صحابہ نے ڈائریکٹ آپ سے علم لیا۔ صحابہ سے دین صحابہ کو دیکھنے والوں نے لیا۔ پھر

اُن سے دین تبع تابعین نے لیا۔ یہ دین اسی طرح چل رہا ہے ہر آنیوالے زمانے میں پچھلے زمانے کے بزرگوں سے اِس میں دین حاصل کیا۔ اللہ کیا ہے؟ اللہ کی رسی کیا ہے ؟ اللہ کا رستہ کیا ہے؟ اللہ کا طریقہ کیا ہے؟ صحابہ کرام کے اعمال ہیں اور اہلبیت کی محبت ہے۔

اے ملتِ اسلامیہ کے عظیم ساتھیو! صحابہ ہدایت کے چمکتے ہوئے تارے، اہلبیت کی محبت ہمارا ایمان ہے۔ ارشاد فرمایا کہ صحابہ کا طریقہ، اہلبیت کا طریقہ، اللہ کے نیک بندوں کا طریقہ، یہی صراطِ مستقیم ہے۔ آج ہم چودہویں صدی میں ہیں۔ چودہویں صدی میں دین حق پر چلنے کیلئے یہ ضروی ہے کہ تیرہویں صدی کے علماء، نیک لوگ، اولیائے کاملین اِن کے طریقے کو ہم سامنے رکھیں۔ جب تک نیک لوگوں کی باتیں اور ہدایت وطریقے ہمارے سامنے نہیں ہوں گے تب تک ہم چودہویں صدی میں نہیں پہنچ سکتے۔

اس لئے اِن طریقوں کو سامنے رکھنے کی ضرورت ہے ہمارے سامنے اہلسنت و جماعت کا مسلک ہے۔ فرمایا کہ جب تک تم نیک بندوں کی راہ پر چلو گے، اللہ کی رسی تمہارے ہاتھوں میں ہوگی تو تم گمراہ نہیں ہو سکتے، تم بھٹک نہیں سکتے، شیطان تمہیں گمراہ نہیں کرسکتا، زمانہ تمہیں بگاڑ نہیں سکتا۔ زمانہ تمہارے اندر پھوٹ ڈال نہیں سکتا۔ کیوں؟ یاد رکھو کہ جب اسلام آیا تو اسلام کے ماننے والوں کو وطن کے نام پر ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی کوشش کی گئی، وطن کے نام پر، برادری کے نام پر اور طرح طرح کے ناموں پر لیکن سلام ہے اے آمنہ کے لال آپ نے اِن سارے بتوں کو توڑ ڈالا۔ ہم

مسلمان ہیں فرمایا کہ تم کچھ بھی ہو مسلمان بن جاؤ اِس لئے کہ تم مسلمان ہو۔ یاد رکھو کہ یہ دعویٰ آج کا نہیں ہے بہت پہلے کا ہے کہ اقبال نے پوری دنیا کو پیغام دیا کہ اقبال نے کہا کہ

چین و عرب ہمارا، ہندوستان ہمارا
مسلم ہیں ہم وطن ہیں، سارا جہاں ہمارا

یاد رکھو کہ ہم جہاں بھی ہیں ہم نے ملک کو بنایا، ہم نے امن کو قائم کیا اور مسلمانوں موریشس کی دھرتی پکار کر کہہ رہی ہے کہ اِس کی بلند و بالا چوٹیاں کہہ رہی ہیں کہ یہ وطن تمہارا ہے۔ یہاں کے لوگ تمہارے ہیں۔ مسلمان کسی سے اختلاف نہیں کرتا۔ مسلمان کسی سے نہیں لڑتا، مسلمان محبت کا پیغام دیتا ہے۔ مسلمان کے پاس کیا ہے؟ مسلمان کے پاس امن ہے، محبت ہے، بھائی چارہ ہے، حسن سلوک ہے۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں۔

فرمایا کہ تم نیک لوگوں کی راہوں پر چلو گے اور جب تک تم اِن راہوں پر ہو گے تم مضبوط راہوں پر ہو گے۔ دنیا تمہیں گمراہ نہیں کر سکتی۔ میرے دوستو فرمایا کہ تم الگ الگ مت ہو۔ یاد رکھو کہ ایک قطرہ اگر سمندر سے الگ ہے تو وہ قطرہ بے کار ہے اور اگر وہ قطرہ سمندر میں مل جائے تو سمندر ہے۔

میرے دوستو! اگر آپ الگ الگ ہیں تو آپ کی کوئی طاقت نہیں، آپ کا کوئی پلیٹ فارم نہیں، آپ کی کوئی آواز نہیں، لیکن اگر آپ ایک ہیں تو آپ کی طاقت ہے، آپ کی سلامتی ہے، آپ کی طاقت ہے، آپ کی قوت ہے۔ اسلام نے مسلمانوں کو لا الہ

الا اللہ کے نام پر ایک اسلام کے جھنڈے کے نیچے جمع کر دیا اور فرمایا کہ تم سب کے سب مسلمان ہو۔اِس سے بحث نہیں کہ تم عجمی ہو یا عربی ہو۔اِس سے بحث نہیں کہ تم ہندی ہو یا عربی ہو۔تم کچھ بھی ہو لیکن تمہیں مسلمان ہونا کافی ہے۔

اللہ اکبر۔یاد رکھو کہ یہی سبق تمہیں حضرتِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دیا۔یہی وجہ ہے کہ عرب کا مسلمان جب ہندوستان میں آیا تو ہندوستان اُس کا تھا۔ہندوستاں کا مسلمان جب عرب پہنچا تو عرب اُس کا تھا۔عرب کا مسلمان جب چین گیا تو چین اُس کا تھا۔چین کا مسلمان جب جاپان گیا تو جاپان اُس کا تھا۔موریشش کا مسلمان جب ہندوستاں گیا تو ہندوستان اُس کا تھا اور جب ہندوستان کا مسلمان موریشش آیا تو موریشش اُس کا ہے۔یہ مسلمان جہاں جاتا ہے یہ ملک کا خادم ہوتا ہے،قوم کا خادم ہوتا ہے۔قوم کی خدمت کرتا ہے۔

فرمایا کہ تم ایک ہو جاؤ۔اور یاد رکھو کہ ایک آدمی بہت امیر ہے،ٹھیک ہے بہت امیر ہے ۔ایک آدمی کے پاس بہت بیلنس ہے،ایک آدمی کے پاس بہت طاقت ہے۔بہت وقت ہے۔لیکن اصل طاقت لا الہ الا اللہ کے سوا کوئی چیز نہیں۔اور تمہاری ٹوٹل طاقت اور پاور تمہارا اتفاق اور تمہارا اتحاد ہے۔

فرمایا کہ ولا تفرقوا الگ الگ مت ہو جاؤ۔اے مسلمانوں دیکھو تو سہی کہ تمہارے کندھے کے ساتھ کس کا کندھا ملا دیا؟ دیکھو تو سہی کہ تمہارا قبلہ ایک ہے،تمہارا ایمان ایک ہے،تمہاری صف ایک ہے۔یاد رکھو کہ اگر دھرتی پر تمہیں زندہ رہنا تو ایک بنو اور ایک تم تب بنو گے جب نیک ہو جاؤ گے۔میرے دوستو یہ دھرتی نہ تمہاری نہ میری ہم

سب کے سب مہمان ہیں۔ یہ دنیا ایک سرائے ہے ہم صرف چند دنوں کیلئے یہاں آگئے ہیں اور ایک دن ہمیں خدا کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔ دنیا سے تو سب جاتے ہیں مگر مسلمانوں کام وہ کرو کہ تمہارے دنیا سے جانے کے بعد یہ دنیا تمہیں یاد رکھے۔

میرے دوستو۔ میرے دوستو! فرمایا کہ اگر اسلام کو تم چھوڑ دو گے، اسلام سے اگر الگ ہو جاؤ گے تو یاد رکھو کہ تمہارے نام سے کوئی کام نہیں ہوگا، تمہارے کام کا کوئی دام نہیں ہوگا۔

اے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! ہمارا نام تمہارے نام سے ہے۔ مسلمانوں مدنی آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ فرمان اپنے سامنے رکھو، فرمایا کہ ''جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے'' جماعت پر اللہ کا دستِ قدرت ہے۔ اور جماعت کس کی جماعت؟ کونسی جماعت؟

میرے دوستو! ہر جماعت کہتی ہے کہ میری جماعت حق پر ہے۔ مگر دیکھو کہ جس جماعت میں اللہ کے بھولے بھالے بندے ہیں اُس جماعت میں اللہ کے نیک بندے ہیں اور بزرگانِ دین، اوُلیائے کاملین، وہ لوگ اللہ سے ملانے والے ہیں، اللہ تک پہنچانے والے ہیں، اللہ کی باتیں بتانے والے ہیں۔ فرمایا کہ وہ جماعت حق پر ہے۔ ارشاد فرمایا کہ کون آدمی اللہ کا بندہ ہے؟ کون آدمی اللہ والا ہے؟ کون آدمی ولی اللہ ہے؟ کون آدمی اللہ کا دوست ہے؟ فرمایا کہ جس کو تم دیکھو اور اُس کو دیکھ کر خدا یاد آجائے تو سمجھ جاؤ کہ وہ اللہ والا ہے۔ جس کو تم دیکھو، جس کی مجلس میں خدا کی باتیں ہوں۔ جس کے دل میں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات ہو، جو شہنشاہِ بغداد

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام لیوا اور شیدائی ہو۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! ذرے جب چمکتے ہیں تو سورج کی چمک کا پتا چلتا ہے، جب غلام سعادت مند ہوتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ اِس کا آقا بڑا شریف ہے، بڑی شان والا ہے۔ میرے دوستو! مرید سے شیخ کا پتا چلتا ہے، مقتدیوں سے امام کا پتا چلتا ہے۔ مسلمانوں تم سے پتہ چلنا چاہئے کہ تمہارا دین حق ہے اور تمہارے رسول محمد رسول اللہ ساری کائنات کیلئے ہیں۔ تم چلو تو دنیا دیکھے کہ اسلام چل رہا ہے۔ تم بولو تو دنیا سمجھے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بولی تمہاری بولی میں ہے۔ تم کام کرو تو دنیا جانے کہ تمہارے کام میں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رنگ ہے۔ تمہاری بات، تمہارے قول محمد رسول اللہ کا آئینہ ہوں۔ اے مسلمان تم اپنے محور کے لئے، تم اپنے پروفیشنل کے لئے، تم اپنے دوستوں کے لئے تم محبت اور امن کا پیغام بن جاؤ تا کہ دنیا والوں کو پتہ چلے کہ جہاں مسلمان ہوتا ہے وہاں امن ہوتا ہے۔

اے موریشس کے رہنے والو! میں تمہیں سلام کرتا ہوں اور خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ آج پھر جامع مسجد کا یہی اسٹیج ہے، یہی مصلیٰ ہے، یہی لمحات ہیں، یہی سماں ہے۔

دوستو! دعا کرو کہ ہمیں پھر ایسا موقع ملے اور ہم کندھے سے کندھا ملا کر دین کی راہوں پر چلیں۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بس اِک رَٹ ہے مجھے ہر گھڑی مدینے کی

دنوں کی بات کروں یا کروں مہینے کی
بس اِک رَٹ ہے مجھے ہر گھڑی مدینے کی

مجھے نہ مرنے کی خواہش یہاں نہ جینے کی
ابھی تو دور ہے منزل بڑی مدینے کی

اگر ہو اِذنِ حضوری حضور تک پہنچے
ہماری روح کو حاجت نہیں سفینے کی

مدینہ جاؤں، پھر آؤں مدینہ پھر جاؤں
اسی لئے ہے تمنا کچھ اور جینے کی

مریض کیلئے شافی عروس کو کافی
یہ برکتیں ہیں تن پاک کے پسینے کی

جو عمر گزرے درود و سلام میں گزرے
یہی تو بات ہے خوشتر بڑے قرینے کی

باہتمام
مولانا محمد ابراھیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com